

MARKING SCHEME

CLASS X COURSE B

TIME : 3 Hrs.

SUBJECT - URDU

M.M.: 80

حصہ (الف)

(5) جواب ۱۔

(1) والد کے (a) (1)

(1) اختیار (a) (2)

(1) مدارس انسٹیٹ آف ٹیکنالوجی (a) (3)

(1) میزائل مین (a) (4)

(1) دفاعی تحقیقاتی دارے میں (b) (5)

(5) جواب ۲۔

(1) علم کو (b) (1)

(1) سب لوگ (a) (2)

(1) رفاقت (d) (3)

(1) سلامت (c) (4)

(1) علم (a) (5)

(4) جواب ۳۔ کنہی چار سولوں کے جواب لکھو۔

حصہ الف (ب) قواعد

(1) فعل ماضی (a) (1)

(1) فعل حال (b) (2)

(1) اسم معرفہ (c) (3)

(1) اسم (d) (4)

(1) مترادف الفاظ (a) (5)

(4) جواب ۴۔

(1) متضاد لفظ (b) (1)

(1) شام (a) (2)

(1) نقصان (a) (3)

(1) سابقہ (b) (4)

(1) گھوڑی (a) (5)

(4) جواب ۵۔

(1) سپتی (b) (1)

(1) کتیا (b) (2)

(1) ناگ (a) (3)

(1) مرغا (a) (4)

(1) ”ت“ (5)

(4) جواب ۶۔

(1) تفصیل (a) (1)

(1) ختمہ (b) (2)

(1) وادین (a) (3)

(1) اسباق (b) (4)

(1) علم (a) (5)

(4) جواب ۷۔

(1) روتارہا (a) (1)

(1) لمبی کے آنے سے چوہے کا فور ہو گئے (b) (2)

(1) شوکت اپنے والدین کی آنکھوں کا تارا ہے (c) (3)

(1) نظروں میں چڑھا ہوا ہے (a) (4)

(5) جواب ۸۔

(1) چالیس امیروں (a) (1)

(1) یاقوت کو (a) (2)

(1) مکنرور (a) (3)

(1) چالیس امیروں میں (a) (4)

(1) التونیہ کو بہکا کر (a) (5)

یا

(1) قول کا پاس (d) (1)

(1) رگھوپت (a) (2)

(1) بہت سا حصہ (b) (3)

(1) بہادری کی (c) (4)

(1) جنگل میں (a) (5)

(5) جواب ۹۔

(1) نیکی اور بدی (a) (1)

- (1) (b) مان (2)
- (1) (a) سستی اور مہنگی (3)
- (1) (d) نان (4)
- (1) (a) نقصان (5)

یا

- (1) ربا عیات (1)
- (1) (c) میرا نہیں (2)
- (1) (c) مغرور لوگ (3)
- (1) (d) تینوں صحیح جی (4)
- (1) (b) کام کرنے والے (5)

حصہ (تحریری بادت) (4x2=8)

جواب ۱۰۔

- (1) اس کی ایجاد کرے والے فرانس کے لوئی بریل تھے وہ پیرس کے نزدیک کوپ برے نام کے قب سے میں جنوری ۱۸۰۹ میں پیدا ہوئے تھے دو سال کی عمر میں ایک توکیلا اور زاد لگ جانے سے لوئی کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی مگر لوئی نے ہار نہیں مانی اور کسی نہ کسی طرح تعلیم حاصل کرنے میں لگے رہے۔ اپنی بیس سال کی محنت اور لگن سے انہوں نے اس تحریر کو ایجاد کیا۔ (2)
- (2) جب رگھوپت سنگھ گھر میں گیا تو دیکھا کہ لڑکا بے چین ہو رہا ہے اور بیوی فکر کے مارے بے حال ہو رہی ہے میاں کو دیکھ کر بیوی کی ڈھارس بندھی۔ رگھوپت سنگھ نے بچے کو پیار کیا اور دوا کی تدبیریں بتائیں پھر اپنی بیوی سے کہا دو رازے پر سپاہی کھڑا ہے میں کہہ آیا ہوں میں قبہ ہو کے واپس آتا ہوں بیوی نے کہا ”ایسا نہ کرو دوسرے دو رازے سے نکل جاؤ رگھوپت نے کہا یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوں سکتا میں تول دے چکا ہوں اس کے خلاف نہیں کر سکتا۔ یہ کہہ کر دوازہ پر آیا اور سپاہی سے کہنے لگا لو میں آ گیا اب مجھے پکڑ کر جہاں چاہو لے چلو سپاہی نے کہا تمہیں پکڑنے کو میرا جی نہیں چاہتا تم بھاگ جاؤ رگھوپت نے کہا بہت بہتر تم نے اس وقت میری مدد کی ہے جب تم پر برا وقت آنے کا تو میں بھی تمہاری مدد کروں گا یہ کہہ کر رگھوپت آگے بڑھا اور غائب ہو گیا۔

(3) ۱۰۰۰ء کے بعد سے جوئی زبانیں ہندوستان میں بولی جانے لگی ان میں ایک اردو زبان بھی ہے یہ زبان کہیں باہر سے نہیں آئی یہیں پیدا ہوئی اور یہیں کے لوگوں نے اسے ترقی دی اس کی بناوٹ اس کا رنگ روپ سب ہندوستانی ہے اگر یہ زبان کس دوسرے ملک میں بھی بولی جانے لگے تو یہ وہاں کی زبان نہیں بن جائے گی ہندوستانی ہی رہے گی۔

(2)

(4) سفید چھڑی نابینا لوگوں کی پہچان ہے اس چھڑی کو دیکھ کر لوگ انہیں راستہ دے دیتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر انہیں ان کی منزل تک پہنچا دیتے ہیں۔

(2)

(5) رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھیں جو دلی کے تخت پر بیٹھی وہ دہلی کے بادشاہ اتمش کی بیٹی تھی اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہن محنتی اور ہوشیار تھی۔

(2)

(6) ہوا، پانی اور تمہاری ہماری صحت اور زندگی کے لئے ضروری ہیں ہے احتیاطی اور بے فاعدگی سے ان چیزوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے کھانے کی چیز میں اگر کھلی چھوڑ دی جائیں تو مکھیاں گرد اور بیماری پھیلانے والے جراثیم ان کو آلودہ کر دیتے ہیں گردوغبار کا دخانوں سے نکلنے والا دھواں مہلک گیس ہوا میں آلودگی پیدا کر دیتی ہیں۔

(2)

(2x3=6)

جواب ۱۱۔ کنہی دو سوالوں کے جواب لکھو:

(1) شاعر نے نیل بوٹوں کو مٹی سے لگایا ہوا اس لئے کہا کیوں کہ اس کے تعلقات زمین سے ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین کو زرخیز بنایا ہے اور زمین سے ہر وہ چیز پیدا کرنے کا خالق و مالک ہے۔

(3)

(2) اللہ تبارک و تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے اور دل میں فروتنی کی جگہ دیتا ہے۔

(3)

(3) کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں سے مراد اللہ تبارک و تعالیٰ کے یہاں انصاف اور عدل پرستی ہے اگر کسی دوسرے کی مدد کرو گے تو اللہ تبارک و تعالیٰ تمہاری بھی مدد کرے گا۔

(3)

(4) اوٹنی نے کسی تامل کے بغیر لٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا ”ٹھیک وہاں جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے وہیں زمین کا مرکز ہے۔

(3)

(6)

جواب ۱۲۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھو 250 الفاظ میں۔

(1) صحت اور کھیل کود۔

- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اندازیاں
- (1) (d) اختتام
- (2) قومی ہتوار
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اندازیاں
- (1) (d) اختتام
- (3) تاریخی مقامات کی سیر۔
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اندازیاں
- (1) (d) اختتام
- (4) پسندیدہ شخصیت۔
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اندازیاں
- (1) (d) اختتام
- (5) چھٹی کے بعد اسکول کا پہلا دن۔

- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اندزبیاں
- (1) (d) اختتام

(5) جواب ۱۳۔

(1)

- (1) (a) خط خاکہ
- (2) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اختتامی کلمات
- (1) (d) اختتام

(5) (2)

- (1) (a) خط کا خاکہ
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) اختتامی کلمات

(5) جواب ۱۴۔

(1)

- (1) (a) تعارف
- (2) (b) نفس مضمون

- (1) انداز بیاں (c)
- (1) اختتام (d)
- (5) (2)
- (2) تمہید (a)
- (1) نفس مضمون (b)
- (2) انداز بیاں (c)
- (1) اختتام (d)
- (5) جواب ۱۵۔ خلاصہ کسی ایک کا۔
- (5) کارتوس (1)
- (1) تمہید (a)
- (2) نفس مضمون (b)
- (1) انداز بیاں (c)
- (1) اختتام (d)
- (2) ڈاکٹر بیمر راوا امبیڈ کر۔ (2)
- (1) تمہید (a)
- (2) نفس مضمون (b)
- (1) انداز بیاں (c)
- (1) اختتام (d)
- (3) قول پاس (3)
- (1) تمہید (a)

(2) (b) نفس مضمون

(1) (c) انداز بیاں

(1) (d) اختتام

(5) جواب ۱۶۔ کسی ایک کامرکزی خیال

(1) اے شریف انسانو اس نظم میں انسانوں سے مخاطب کیا گیا اس ایک بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جنگ سے بربادی اور تباہی کے ہوا کچھ حاصل نہیں ہونا جنگ انسانی ترقی اور خوشحالی کی دشمن ہے۔

(2) نظیر اکبر آبادی نے اس نظم میں نیکی اور بدی کو مرکزی خیال بنایا گیا ہے اس میں اور بھی اشارہ کیا ہے کہ انسان جیسا کرتا ہے ویسا بھرتا ہے۔

(3) اس نظم کامرکزی خیال کام کی اہمیت ہے و تیا میں کوئی چیز اپنے فائدے کی وجہ سے اہم نہیں ہوتی اصل اہمیت کام کی ہے۔

☆☆☆